نوحہ اربعین امام حسینؑ

بھائی کا چہلم منانے آئی ہے
حالِ غم زینبؑ سنانے آئی ہے

قید سے چُھٹ کر بہن مظلوم کی
لاش پر آنسو بہانے آئی ہے

لُٹ گیا تھا گھر جہاں شہہؑ کا وہاں
فرش ماتم کا بچھانے آئی ہے

تڑپا غازیؑ جب سنا بنتِ علیؑ
نیل بازو کے دکھانے آئی ہے

مر گئی بالی سکینہؑ شام میں
کیا ستم گزرے بتانے آئی ہے

آجا قاسمؑ غمزدہ دکھیاری ماں
آخری منت بڑھانے آئی ہے

ہاتھ میں کوزہ لئے اُمِ ربابؑ
پانی اصغرؑ کو پلانے آئی ہے

بولی لیلیٰؑ آ میرے کڑیل جواں
ماں تجھے دولہا بنانے آئی ہے

آؤ میرے لعل زینبؑ نے کہا
ماں کلیجے سے لگانے آئی ہے

گوہرؔ غم دشت میں بنتِ علیؑ
قبر پیاروں کی بنانے آئی ہے

کلام: گوہرؔ جارچوی

نوحہ خواں: رضوان زیدی

۲۰۱۸